20085-جنگی قیدی عورت کے ساتھ جماع کرنا

سوال

کیا موجودہ وقت میں جنگ کے دوران قید کی گئی عورت کے ساتھ بغیر شادی جماع کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے عورتوں میں سے اس کی بیوی
اور لونڈی کے علاوہ کوئی عورت حلال نہیں، اور بیوی بھی اس وقت حلال ہوتی ہے جب شرعی
طریقہ سے شادی ہو.

اور لونڈی جب مرد کی ملک یمین یعنی
اس کی ملکیت بنے بھی اصلاجنگ کی اندر قید ہونے کی بنا پر ہوتی ہے، اور مسلمان
اگر لڑائی اور جھاد میں شریک ہوا ہو تو وہ یہ لونڈی حکمران اور قائد کے ذریعہ حاصل
کرتا ہے، یا پھر اس کے مالک سے خرید کر، اور یہ لونڈی صرف ملکیت میں آنے سے ہی
استبراء رحم، یعنی ایک حیض یا اگر حاملہ ہو تو حمل وضع ہونے کے بعد اس کے حلال ہو
جاتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے، یقینا یہ ملامتی نہیں}.المومنون (
6) اور المعارج (30).

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کے قیدیوں کے متعلق.
فرمایا :

"کسی حاملہ عورت کے ساتھ وضع حمل سے
قبل وطئ نہ کی جائے، اور نہ ہی غیر حاملہ کے ساتھ جب تک اسے ایک حیض نہ آجائے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2157) شیخ
البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ارواء الغلیل حدیث نمبر (187) میں صحیح قرار دیا

ہے.

اورسوال نمبر (

10382) کے جواب میں یہ بیان ہوچکا ہے

کہ : اسلام نے مرد کے لیے اپنی لونڈی سے مجامعت کرنی مباح کی ہے، چاہے اس کی ایک

بیوی یا ہو کئی بیویاں یا اس کی بیوی نہ بھی ہو.

اورسوال نمبر (

5707) اور (

12562) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ :

جہاد میں لونڈیوں کی تقسیم حکمران اور ولی الامر کی جانب سے تقسیم کی جائینگی،

کیونکہ ہوسکتا ہے وہ فدیہ لے کر یا احسان کرتے ہوئے انہیں چھوڑنے کا حکم دے.

واللہ اعلم.